© rasailojaraid.com

کلمہ حق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الشریعہ اکادمی کے تعلیمی پروگرام کا آغاز

بحمد اللہ تعالیٰ الشریعہ اکادمی کنگنی والا گوجرانوالہ میں تعلیمی سلسلہ کا آغاز ہو چکا ہے۔ اس سلسلہ میں ۲۳ اپریل ۲۰۰۰ء کو اکادمی میں صبح ساڑھے نو بجے ایک خصوصی تقریب منعقد ہوئی جس میں اکادمی کے سرپرست اعلیٰ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر دامت برکاتہم نے پندونصائح اور دعاء کے ساتھ اکادمی کے تعلیمی پروگرام کا افتتاح فرمایا جبکہ میونسپل کارپوریشن گوجرانوالہ کے ایڈمنسٹریٹر جناب محمد ایوب قاضی بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے اور شہر کے علماء کرام اور دینی احباب کی ایک بڑی تعداد نے تقریب میں شرکت کی۔

حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے اپنے خطاب میں دینی تعلیم کے اداروں کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ مدارس دین کے قلعے ہیں اور آج کے معاشرہ میں دینی چہل پہل اور رونق انہی دینی مدارس کے دم قدم سے ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دینی تعلیم حاصل کرنے والوں کو آج کی مروجہ زبانیں بالخصوص انگریزی زبان اور دیگر ضروری علوم بھی حاصل کرنے چاہئیں کیونکہ اس کے بغیر وہ دنیا تک خدا کا دین پہنچانے کا فریضہ موثر طریقہ سے سرانجام نہیں دے سکیں گے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے اپنا ایک واقعہ سنایا کہ ۱۹۸۶ء میں انہیں بعض دینی کانفرنسوں میں شرکت کے لیے برطانیہ جانے کا اتفاق ہوا تو وہاں کے دوستوں نے کچھ غیر مسلم انگریز دانش وروں سے ان کی ملاقات کا اہتمام کیا اور ان سے مختلف مسائل پر ترجمان کے ذریعہ گفتگو ہوئی۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے کہا کہ اس موقع پر انہیں اس بات کا شدت کے ساتھ احساس ہوا کہ وہ اگر انگریزی زبان سے واقف ہوتے تو زیادہ بہتر انداز میں ان کے سامنے اپنا نقطہ نظر بیان کر سکتے تھے کیونکہ ترجمان کے ذریعہ گفتگو اتنی موثر نہیں ہوتی۔ انہوں نے فرمایا کہ ایک انگریز نے ان سے سوال کیا کہ انہوں نے کئی دنوں تک برطانیہ کے مختلف شہروں کا دورہ کیا ہے تو یہاں کے بارے میں ان کے تاثرات کیا ہیں؟ اس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ آپ کے ہاں جسم کی سہولت اور راحت کے لیے تو بہت انتظام اور سامان موجود ہے مگر روح کی راحت اور آرام کے لیے کوئی بندوبست نہیں ہے۔ اس انگریز دانش ور نے اس کے جواب میں سرہلایا اور کہا کہ آپ بالکل ٹھیک کہتے ہیں۔

حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے فرمایا کہ جس طرح جسم کے لیے آرام اور راحت کی ضرورت ہے اسی طرح روح کے لیے بھی آرام اور راحت ضروری ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے دین پر چلنے سے حاصل ہوتی ہے انسان کا تعلق جس قدر اللہ تعالیٰ کے ساتھ مضبوط ہوگا اس کی روح کو اسی قدر سکون اور اطمینان حاصل ہوگا۔

مہمان خصوصی جناب محمد ایوب قاضی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اکادمی کے تعلیمی پروگرام میں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ سکول اور کالج کے ضروری مضامین کی تعلیم بھی شامل کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دینی تعلیم ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے تاکہ ہم سب بحیثیت مسلمان اچھی زندگی بسر کر سکیں اور اپنے حقوق وفرائض سے پوری طرح آگاہ ہو سکیں لیکن اس کے ساتھ عصری علوم اور وقت کے تقاضوں سے آگاہی بھی حاصل کرنی چاہیے تاکہ ہم اپنے فرائض کو منظم طریقہ سے صحیح طور پر ادا کر سکیں انہوں نے اکادمی کے تعلیمی پروگرام پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے اعلان کیا کہ اس اچھے تعلیمی پروگرام کے لیے کارپوریشن بھی تعاون کرے گی جو جی ٹی روڈ سے اکادمی تک راستہ کو ہموار کرنے کی صورت میں ہوگا۔

راقم الحروف نے شرکاء تقریب کو بتایا کہ مسجد خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا میں پانچ وقت نماز باجماعت کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے جبکہ محلہ کے بچوں اور بچیوں کو ناظرہ قرآن کریم کی تعلیم دینے کے لیے نماز فجر کے بعد ایک گھنٹہ اور عصر تا مغرب تعلیم کا سلسلہ جاری ہے اور اس کے علاوہ حفظ قرآن کریم کا سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے جس میں پرائمری پاس بچوں کو چار سال میں حفظ قرآن کریم اور ضروریات دین کی تعلیم کے ساتھ مڈل کے ضروری مضامین اور کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جائے گی۔ یہ کلاس مقامی بچوں کے لیے ہوگی جو صبح سات بجے اکادمی آکر عصر کے بعد گھر واپس چلے جائیں گے۔

راقم الحروف نے شرکا کو تعمیری پروگرام کی تفصیلات سے بھی آگاہ کیا اور بتایا کہ تہہ خانہ کی چھت ڈالے جانے کے بعد مسجد کی تیاری کا کام جاری ہے' اس کے بعد مدرسۃ البنات کا (۶۳ x ۴۰ فٹ) ہال اور اس کے ساتھ فری ڈسپنسری کا ہال مکمل کرنے کا پروگرام ہے اور اس کے بعد دیگر شعبوں کی طرف توجہ دی جائے گی ان شاء اللہ

راقم الحروف نے بتایا کہ تعمیری اخراجات احباب کے رضاکارانہ تعاون سے پورے کیے جا رہے ہیں اور اب تک ہونے والے اخراجات میں ایک بڑی رقم قرض کی مد میں حاصل کی گئی ہے جس کی بروقت واپسی ضروری ہے تاکہ تعمیری پروگرام میں ضروری پیش رفت کے لیے مزید رقم درکار ہے

بقیہ صفحہ

© rasailojaraid.com